

سوال

کیا لیلة القدر کا آنکھوں سے مشاہدہ ممکن ہے؟ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر انسان کو لیلة القدر نظر آئے تو وہ آسمان میں نور یا ایسی ہی کوئی چیز دیکھتا ہے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام نے لیلة القدر کو کیسے دیکھا تھا؟ اور یہ کیسے معلوم ہوگا کہ لیلة القدر دیکھ لی ہے؟ اور اگر کوئی شخص لیلة القدر تو نہ دیکھے لیکن عبادت کیلئے خوب محنت کرے تو کیا پھر بھی اسے اپنی محنت کا ثواب ملے گا؟ امید کرتے ہیں کہ دلیل کے ساتھ وضاحت فرمائیں گے۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جسے اللہ تعالیٰ چاہے وہ اپنی آنکھوں سے لیلة القدر دیکھ سکتا ہے چنانچہ اس کیلئے اسے لیلة القدر کی نشانیاں نظر آتی ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم لیلة القدر کی نشانیوں سے ہی اس رات کو پہچانتے تھے، تاہم اگر کوئی ایمان اور ثواب کی امید سے لیلة القدر میں قیام کرے لیکن اسے یہ نشانیاں نظر نہ آئیں تو وہ پھر بھی ثواب کا مستحق ہوگا اسے ثواب سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

اس لیے مسلمان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق رمضان کے پورے آخری عشرے میں اجر و ثواب کی امید سے بھر پور محنت کرنی چاہیے، چنانچہ اگر ایمان و ثواب کی امید سے کیا ہوا قیام لیلة القدر پا لیتا ہے تو اسے لیلة القدر کا ثواب ضرور ملے گا چاہے اسے لیلة القدر پانے کا علم ہو یا نہ ہو؛ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(جو شخص لیلة القدر میں قیام ایمان اور ثواب کی امید سے کرے تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں)

اور ایک دوسری روایت میں ہے کہ:

(جو شخص لیلة القدر کی تلاش میں قیام کرے اور پھر اسے وہ رات مل جائے تو اس کے گزشتہ و پیوستہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں)

لیلة القدر کی علامات کیلئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ اس رات صبح کو سورج مدھم اور بے نور طلوع ہوتا ہے، ابی بن کعب رضی اللہ عنہ حلفاً کہا کرتے تھے کہ یہ ستائیسویں رات ہے اور وہ اسی علامت کو دلیل

بناتے تھے۔

اگرچہ راجح یہی ہے کہ یہ رات پورے عشرے میں منتقل ہوتی رہتی ہے، اور پورے عشرے میں سے طاق راتوں میں زیادہ امکان ہوتا ہے، لہذا اگر کوئی شخص پورا عشرہ ہی نماز، تلاوتِ قرآن، دعا اور دیگر نیکیاں سر انجام دیتا ہے تو یقینی طور پر اسے لیلة القدر مل جاتی ہے، اور اللہ تعالیٰ کے کیے ہوئے وعدے کو پا لیتا ہے صرف شرط یہ ہے کہ یہ محنت اور جد و جہد ایمان کی حالت میں ثواب کی امید سے کرے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی توفیق سے نوازے۔

درود و سلام ہوں ہمارے نبی محمد، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر!

واللہ اعلم.